ہدایت نہیں دیتا۔(٦٧)

پس اگر تمہیں اپنے ماں باپ، بیٹے، بھائی، اموال تجارت اور مکان وغیرہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہیں تو پھر کافروں کے ساتھ تم بھی عذاب برداشت کرنے کے لئے تیار رہو۔ پھر جو حال ان کا ہوگا وہی تمہارا بھی ہوگا۔ قرآن کریم میں ایک اور جگہ ارشاد ہے:

> اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرنی کرے گا اور اس کی (مقرر کی ہوئی) حدود سے تجاوز کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔(٦٨)
>
> اور جو کوئی ہدایت ظاہر ہونے کے بعد بھی رسول کی مخالفت کرے گا اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے راستے پر چلے گا تو ہم بھی اس کو اسی راستے پر چلائیں گے اور ہم اس کو جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔ (٦٩)

پس ہر شخص کو اپنے نفس کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا چاہئے جس کے پاس سب کو لوٹ کر جانا ہے اور ان آیات کو پڑھ کر اس کے رونگٹے کھڑے ہو جانے چاہئیں کہ کہیں مذکورہ بالا صفات کے حاملین اور اللہ اور اس کے رسول کے نافرمانوں میں اس کا بھی انتخاب نہ ہو جائے۔

گزشتہ دو ماہ کے دوران دو بڑی شخصیات ہمیں داغ مفارقت دے گئیں، پہلے حضرت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مظہر بقا رحمہ اللہ ۲۰ اگست ۲۰۰۵ء کو دارفنا سے دار بقا روانہ ہوئے، پھر ۲۵ ستمبر ۲۰۰۵ء کو حضرت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں رحمہ اللہ بھی انتقال فرما گئے۔ دونوں بزرگ السیرہ کے بھی سرپرست تھے، قارئین سے دونوں حضرات کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔ ادارہ

٦٧۔التوبہ:۲۴ ٦٨۔النساء:۱۴ ٦٩۔النساء:۱۱۵